سوال

(15)جس رکعت میں امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھی جائے تو وہ رکعت ہوگی یا نہ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص امام کے پیچھے کسی رکعت میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھ سکا اس کی وہ رکعت ہوئی یا نہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر سورہ فاتحہ کے رکعت پوری نہیں ہوئی، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے پس صورت مسئولہ میں اس شخص کی وہ رکعت نہیں ہوئی۔ اس کو دہرانا چاہیے۔

عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ادرک الامام فی الرکوع فلیرکع معه ولیعد الرکعة رواه البخاری فی جزء القرآة

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے امام کو رکوع میں پایا وہ اس کے ساتھ رکعت ادا کرے اور اس رکعت کو لوٹائے ۱۲

نیل الاوطار میں ہے قد حکی هذا المذهب البخاری فی جزء القرآة عن کل من ذهب الی وجوب القرآة خلف الامام وحکاه فی الفتح عن جماعة من الشافعية وقواه الشيخ تقی الدين السبکی الخ- واللہ تعالی اعلم

ترجمہ: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء القرآۃ میں ہر اس آدمی سے یہی بیان کیا ہے جو امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنے کا قائل ہے۔ شوافع کی ایک جماعت کا یہی مذہب ہے۔ اور سبکیؒ نے اسی کو قوی کہا ہے

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 121

محدث فتویٰ